

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

تمہاری طرف اس کتاب میں سے جو وحی کیگئی ہے اُسے تلاوت کرو اور نماز

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَ

پڑھو یقیناً نماز بیحیائی کی بات اور بدکاری سے باز رکھتی ہے اور

لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا

ضرور خدا کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور اہل کتاب سے

اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

مجادلہ نہ کرو مگر اُسی طرح سے جو بہت ہی اچھا ہو سوائے اُنکے جو اُن میں سے ظالم ہوگئے اور یہ کہو کہ ہم

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اُس پر بھی ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (اُسپر بھی) جو تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَ

اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں اور

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اسی طرح ہمنے تمہاری طرف (بھی) یہ کتاب نازل کی ہے پس وہ لوگ جنکو ہمنے (پہلے) کتاب دی تھی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ

اُسپر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے بھی کوئی کوئی ایمان رکھتا ہے اور سوائے کافروں کے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ

ہماری آیتوں کا انکار تو کوئی بھی نہیں کرتا حالانکہ نہ تم پہلے سے کوئی نوشتہ پڑھتے

كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ

تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے کہ ایسی صورت میں ہٹ دھرم کچھ شک پیدا کرتے بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ

وہ کھلی آیتیں اُن لوگوں کے سینوں میں موجود ہیں جنکو علم دیا گیا ہے اور سوائے ظالم لوگوں کے

تک آنیوالے ہیں اُن کے حالات موجود ہیں ۔۔ فی صدور الذین اوتوا العلم ۔ کافی میں ہے کہ جناب امام محمد باقر نے اس آیت کو

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

ہماری آیتوں کا انکار کوئی بھی نہیں کرتا اور انہوں نے یہ کہا کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کچھ نشانیاں (معجزے)

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ

کیوں نہ اتاری گئیں تم یہ کہدو سوائے اسکے نہیں کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس (یعنی اسکے اختیار میں) ہیں اور میں تو فقط ایک کھلا

مُّبِيْنٌ ○ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

ڈرانیوالا ہوں کیا انکے لیے یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ بھیجی تم پر ایک ایسی کتاب نازل کی جو انکو پڑھ پڑھ کر

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ

سنائی جاتی ہے بیشک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں انکے لیے ضرور اس میں رحمت اور نصیحت

يُّؤْمِنُوْنَ ○ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ ع ۵

(موجود) ہے تم کہدو کہ ہمارے اور تمہارے مابین گواہی دینے کو اللہ ہی کافی ہے وہ آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

میں اور زمین میں جو کچھ ہے اس سے آگاہ ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انہوں نے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

اللہ کا انکار کردیا وہی تو نقصان اٹھانیوالے ہیں اور وہ تم سے عذاب کے بارے میں

بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ

جلدی کرتے ہیں حالانکہ اگر معینہ مدت نامزد نہ کردی گئی ہوتی تو ان پر عذاب کبھی کا آچکا ہوتا

وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

اور ضرور وہ انکو یکایک آلیگا اور انکو خبر تک نہوگی وہ تم سے عذاب کی بابت جلدی

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ○ يَوْمَ

کرتے ہیں حالانکہ جہنم کافروں کو ضرور گھیر نیوالا ہے جس دن

يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

عذاب انکو ان کے اوپر کی طرف سے بھی ڈھانپ لیگا اور ان کے پاؤں کے نیچے کی طرف سے بھی

منزل ۵

بات کافی ہو کہ انکا جو کچھ لایا ہو اس سے تو نفرت کریں اور ایسے شخص سے جو نبی نہیں ہے کوئی چیز لے تو اس کی طرف دوڑ دوڑ کے جائیں ۱۲

وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ

اور (خدا تعالیٰ اُنسے) یہ فرمائیگا کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے اُسکا مزہ چکھو اے میرے وہ بندو! جو ایمان

اٰمَنُوٓا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ○ كُلُّ

لائے ہو یقیناً میری زمین (بڑی) فراخ ہے بس تم میری ہی عبادت کیا کرو ہر نفس

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ○ وَالَّذِينَ

موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم سب کی بازگشت ہماری ہی طرف ہوگی اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور اُنکو جنت کے اونچے اونچے غرفوں میں جگہ دینگے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی وہ (ہمیشہ) ہمیشہ اُنہی میں رہینگے اُن عمل کرنیوالوں کا بدلہ

الْعٰمِلِينَ ○ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○

جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں کتنا اچھا ہوگا!

وَكَاَيِّن مِّن دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا

اور کتنے زمین پر چلنے والے ایسے ہیں جو اپنا رزق نہیں اُٹھائے پھرتے اللہ اُنکو بھی رزق پہنچاتا ہے

وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ وَلَئِن سَاَلْتَهُم

اور تمکو بھی اور وہی بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے اور اگر تم اُنسے یہ سوال کروگے

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

کہ آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کسنے کیا ہے اور سورج کو اور چاند کو مطیع کس نے

وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۖ فَاَنّٰى يُؤْفَكُونَ ○ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

کرلیا ہے تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ اللہ نے پھر وہ کدھر بہکے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے

الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

جسکے لیے چاہتا ہے رزق کو وسیع کردیتا ہے اور جسکے لیے چاہتا ہے کم کردیتا ہے بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ

ہر چیز سے (پورا پورا) واقف ہے اور اگر تم اُنسے یہ دریافت کرو گے کہ آسمان سے پانی کس نے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا

نازل کیا؟ پھر اُسکے ذریعہ سے زمین کو اُسکے مرجانیکے بعد زندہ کس نے کیا

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ اللہ نے تم کہدینا کہ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے لیکن اُن میں سے بہت سے

لَا يَعْقِلُونَ ○ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ ع ١٢

عقل نہیں رکھتے اور یہ زندگانی دنیا تو سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور دار آخرت

وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا

وہ تو یقیناً ہمیشہ کی زندگی ہے کاش یہ اتنا تو

يَعْلَمُونَ ○ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ منزل ٥

سمجھتے پھر جب وہ جہاز میں سوار ہو جاتے ہیں تو خالص دل سے خدا کی اطاعت

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ

کا اظہار کرکے اُسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ اُنکو نجات دیکر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو یکایک وہی

يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۚ فَسَوْفَ

شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو کچھ ہمنے اُنکو عطا کیا ہے اُسکی ناشکری کریں اور چند روزہ نفع اٹھائیں پھر

يَعْلَمُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا

آگے چلکر تو وہ جان ہی لینگے کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے تو حرم کو امن کا مقام مقرر کیا

وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ

اور اُسکے آس پاس سے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے کیا یہ لوگ باطل پر ایمان

يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ○ وَمَنْ أَظْلَمُ

رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا حق کو جب بھی اس کے پاس آئے جھٹلائے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟ اور جو ہمارے (دین کے) بارے

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

میں کوشش کرینگے ہم ضرور بالضرور انکو اپنا راستہ دکھلا دینگے اور اللہ ضرور نیکی کرنیوالوں کے ساتھ (ساتھ) ہے

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

الٓمّٓ۔ روم والے پاس کی زمین میں مغلوب ہو گئے اور وہ عنقریب

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬

چند ہی سال میں مغلوب ہونیکے بعد (پھر) غالب آجائینگے اللہ کی حکومت پہلے سے

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ

بھی تھی اور بعد میں بھی رہیگی اور اس دن ایمان والے اللہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَهُوَ

کی نصرت سے خوش ہونگے وہ جسکی چاہتا ہے نصرت فرماتا ہے اور وہ زبردست

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

(اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن اکثر لوگ جانتے ہی نہیں۔ یہ لوگ زندگانی دنیا کے ظاہر حال کو

ذریعے سے مغلوب ہو جائینگے۔ اور آگے ایک دن وہ آئیگا کہ خدا کی نصرت سے تم اور تمہارے ساتھی سب خوش ہونگے۔ ۱۲

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

جانتے ہیں اور آخرت سے وہ (بالکل) غافل ہیں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیا اُنہوں نے اپنے دل میں اسپر غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ

اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان میں ہے اُسکو نہیں پیدا کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور مقررہ مدت تک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ

کے لیے حالانکہ آدمیوں میں سے اکثر اپنے پروردگار کی حضوری کے منکر ہیں کیا وہ زمین

يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

میں نہیں چلے پھرے کہ وہ یہ دیکھتے کہ اُنسے پہلوں کا انجام کیسا ہوا تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

جو اُن سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور زمین کو جوتا بویا کرتے تھے

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ

اور اُس سے زیادہ بسایا تھا جتنی اِنہوں نے بسائی ہے اور اُنکے رسول اُنکے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اور اللہ کی تو یہ شان نہیں ہے کہ اُنپر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے آپ پر

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا

خود ہی ظلم کیا کرتے تھے پھر اُنکا انجام جنہوں نے بدی کی تھی بُرا ہی ہوا

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ع

کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن کی ہنسی اُڑاتے رہے۔

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اللہ مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اُسے دوبارہ بنائیگا پھر اُسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گناہگار نا امید ہو کر رہ جائینگے۔ اور اُنکے شریکوں میں

لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

سے کوئی اُنکا سفارشی نہوگا۔ اور وہ بھی اپنے شریکوں کے منکر ہو جائینگے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ فَاَمَّا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن سب الگ الگ ہو جائینگے۔ پس وہ لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝

جو ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے تھے اُنکا تو (باغ) بہشت میں اعزاز واکرام کیا جائیگا۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ

اور رہے وہ لوگ جو کافر ہو گئے تھے اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کی حاضری کو جھٹلایا تھا

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

پس وہی عذاب میں (ہر وقت) حاضر رکھے جائینگے پس جس وقت تمکو شام ہوتی ہے اور جس وقت

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ

تم کو صبح ہوتی ہے خدا کی پاکیزگی بیان کیا کرو اور آسمانوں میں اور زمین میں اور شام کے قریب

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور جس وقت تم لوگوں کو دوپہر ہوتی ہر طرح کی تعریف اُسی کے لیے (زیبا) ہے۔ وہ مردے سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ

کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردے کو نکالتا ہے اور زمین کو بعد اُسکی موت کے

ع ٢ ٥ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

پھر زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَ

اُسنے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر تم یکایک آدمی بنکر پھیلے ہوئے ہو۔ اور

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا

اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لیے تمہاری جنس سے بیبیاں بھی پیدا کردیں کہ تم اُنکے پاس جاکر

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

راحت پاؤ اور تمہارے درمیان مودّت اور رحمت قرار دی بیشک اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

کریں اِسی میں نشانیاں موجود ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے آسمانوں کا اور زمین کا

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے یقیناً جاننے والوں کے لیے

لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اس میں (بھی) نشانیاں موجود ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے تمہارا رات کا اور دن کا سونا اور تمہارا

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اُسکے فضل کا خواستگار ہونا بھی ہے یقیناً اُن لوگوں کے لیے جو کان لگا کر سنتے ہیں اس میں (بھی) نشانیاں

يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّ

(موجود) ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمکو ڈرانے کیلیے اور امیدوار کرنیکے لیے بجلی

يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُسکے ذریعے سے زمین کو اُسکے مرنیکے بعد زندہ کردیتا ہے

ربع اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

یقیناً اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اس میں (بھی) نشانیاں موجود ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ

تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً

آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں پھر جس وقت وہ تم کو ایک آواز دیکر زمین میں

مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

سے بلائیگا تو تم یکایک نکل پڑو گے اور جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں

وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اُسی کے ہیں (اور) سب اُسی کے مطیع ہیں۔ اور وہ وہی ہے جو مخلوق کی ابتدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

پھر اُس خلقت کو دُہرا دیتا ہے اور وہ اُسکے لیے آسان ہے اور آسمانوں میں اور زمین میں اعلےٰ درجہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ضَرَبَ

ع ۴ ربع

کی صفت اُسی کے لیے ہے اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اُسنے تمہارے

لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

لیے تمہارے ہی نفوس میں کی ایک مثل بیان کی کہ آیا تمہارے غلاموں میں سے اُن چیزوں میں جو ہمنے

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

تملو دے رکھی ہیں کوئی بھی تمہارا شریک ہے کہ (وہ اور) تم اُن (چیزوں کے تصرف کرنے) میں برابر برابر ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اور تم کو اُنسے (بیجا تصرف کرلینے کا) ویسا ہی اندیشہ ہو جیسا کہ تم کو آپس میں ایک دوسرے سے اندیشہ ہوتا ہو اُن لوگوں کیلئے

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

عقل رکھتے ہیں ہم اسی طرح آیات کو کھولکر بیان کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے ظلم کیا وہ بغیر سمجھے بوجھے اپنی اپنی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ

خواہشوں کے پیرو ہوگئے پس جس سے اللہ توفیق ہدایت سلب کرلے اُسکو راہ پر کون لائیگا اور ایسوں کا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ

مددگار بھی کوئی نہوگا۔ پس (اے نبی) تم خالص دل سے دین کی طرف اپنا رخ کیے رہو خدا کی بنائی ہوئی

اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ

سرشت جس پر اُسنے آدمیوں کو پیدا کیا یہی ہے خدا کی بناوٹ میں کوئی تبدیلی ہو نہیں سکتی

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

راہِ مستقیم یہی ہے لیکن بہت سے لوگ علم نہیں رکھتے

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا

حالانکہ سب اُسی کی طرف رجوع کرنیوالے ہیں اور اُس سے ڈرو اور نماز پڑھو اور مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا

سے نہ ہونا (یعنی) اُن میں سے جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور

شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○ وَإِذَا مَسَّ

گروہ گروہ ہو گئے ہر فرقہ جو کچھ بھی اُسکے پاس ہے اُسی سے خوش خوش ہے۔ اور جب وقت آدمیوں کو

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

کچھ تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے اُس سے دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ

أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ○

وہ اُنکو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو انہی میں کا ایک گروہ یکایک اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○

تاکہ جو کچھ ہم نے اُنکو دیا ہے اُسکا انکار کردیں پس کچھ دن نفع اُٹھالو پھر آگے چلکر تو تمکو معلوم ہی ہو جائیگا۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ

آیا ہم نے ان پر کوئی حجت نازل کی ہے کہ جسکو یہ شریک کر رہے ہیں وہ حجت اُسکے بارے میں اُنکو

يُشْرِكُونَ ○ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ

کچھ بتلاتی ہو؟ اور جب وقت ہم آدمیوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ

ہیں اور اگر اُن پر اُنہی کے افعال کے سبب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو یکایک ناامید

يَقْنَطُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ہو جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جسکے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○

کر دیتا ہے اور جسکے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اسمیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں نشانیاں موجود ہیں

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

پس (اے رسول) تم قرابت دار کو اُسکا حق دیدو اور مسکین کو (اُسکا) اور مسافر کو (اُسکا)

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ

یہ اُن لوگوں کے لیے جو رضائے خدا کے خواستگار ہوں بہت بہتر ہے اور ایسے ہی لوگ (پوری طرح)

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ

فلاح پانیوالے ہیں اور جو سود بھی تم اس غرض سے دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال کو بڑھا دے

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

بڑھادے تو اللہ کے نزدیک کچھ نہیں بڑھاتا اور رضائے خدا کے لیے جو زکوٰۃ بھی تم

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

دیتے ہو پس ایسے ہی لوگ (اپنے مال و ثواب کے) بڑھانیوالے ہیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

اللہ ہی وہ ہے جسنے تمکو پیدا کیا پھر اُسنے تمکو رزق دیا پھر وہ تمکو موت دیگا پھر وہ تمکو

يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ

زندہ کریگا آیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی

ع ۴ ۳ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ظَهَرَ

بات کر دے جن چیزوں کو یہ لوگ اُسکا شریک ٹھہراتے ہیں اُنسے اُسکی ذات منزہ و برتر ہے۔ لوگوں کے

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

ہاتھوں جو کچھ ہوا اُسکے سبب سے خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

تاکہ جو عمل بھی اُنہوں نے کیے اُنکے تھوڑے سے کا مزہ تو اللہ اُن کو چکھا دے تاکہ وہ باز رہیں

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تم کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر غور سے دیکھو کہ اُن لوگوں کا جو تم سے پہلے تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ○ فَاَقِمْ

انجام کیسا ہوا؟ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ پس تم دینِ مستقیم

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

کی طرف اپنا رُخ کیے رہو قبل اِس کے کہ وہ دن آجائے جسکا پلٹ جانا

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ○ مَنْ كَفَرَ

اللہ کی طرف سے تو نہوگا (اور) اُس دن لوگ الگ الگ ہوجائینگے۔ جو کافر ہوگیا تو اُسکے

فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

کفر کا وبال اُسی پر رہیگا اور جسنے کوئی نیکی کی تو وہ اپنی ذات کے لیے (بہتری کا) سامان

يَمْهَدُوْنَ ○ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کر رہے ہیں تاکہ (اللہ) اپنے فضل سے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَمِنْ

عمل کیے جزا (خیر) دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا اور اُسکی

اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے (اِس لیے کہ وہ) خوشخبری دینے والی (ہوں) اور

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

اِس لیے کہ وہ تمکو اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور اِس لیے کہ کشتیاں اُسکے حکم سے چلیں اور اِس لیے کہ تم

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اُسکے فضل کے خواستگار ہو اور اِس لیے کہ تم شکر گزار رہو۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سے

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

رسول اُنکی اپنی قوم کی طرف بھیجے تھے پس وہ اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

پھر ہمنے اُن لوگوں سے جنھوں نے جرم کیا تھا بدلہ لیا اور مومنوں کی مدد کرنا

نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ○ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ

ہم پر لازم ہے۔ اللہ ہی وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو

سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ

ابھار لاتی ہیں پھر وہ اُسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے اور کبھی اُسکے ٹکڑے

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ

کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اُسی کے درمیان سے مینہ نکلا چلا آتا ہے پھر وہ اپنے بندوں میں سے

بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ○

جس پر جب وقت چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے تو وہ یکایک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ

اور اگرچہ قبل اِسکے کہ وہ اُن پر برسایا جائے وہ اس سے پہلے ہی سے

لَمُبْلِسِينَ ○ فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي

ناامید تھے۔ پس ذرا رحمت خدا کی نشانیوں کو غور سے دیکھو کہ وہ زمین کو اُسکے

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ

مرنیکے بعد کس طرح زندہ کر دیتا ہے یقیناً وہی تو مُردوں کا زندہ کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ

پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجدیں کہ وہ کھیتی کو زرد

مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ○ فَإِنَّكَ لَا

ہوتی (ہوئی) دیکھیں تو اُسکے بعد ہی وہ ناشکری کرنے لگیں۔ یہ تو یقینی بات ہے کہ

تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو پکارنے کی آواز سنا سکتے ہو جبکہ وہ پیٹھ

مُدْبِرِينَ ○ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ

پھیر کر چلدیں۔ اور نہ تم (دل کے) اندھوں کو اُن کی گمراہی سے راہ راست پر لانیوالے ہو

ع ٥ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝
تم تو صرف انکو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھیں پھر فرمانبردار (بھی) ہوں۔
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ
اللہ وہ ہے جس نے ابتداء میں تمکو ضعف سے پیدا کیا پھر بعد ضعف کے قوت
ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ
عطا کی پھر بعد قوت کے ضعیفی اور بڑھاپے کی
شَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝
حالت کر دی وہ جو چاہتا ہے پیدا کر دیتا ہے اور وہی صاحب علم (و) صاحب قدرت ہے۔
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا
اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار قسمیں کھا کر کہینگے کہ وہ (ہم) تو ایک گھنٹہ سے زیادہ (دنیا
غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ
میں) رہے ہی نہیں یہ (دنیا میں بھی) ایسے ہی بہکا کرتے تھے۔ اور وہ لوگ جنکو
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي
علم اور ایمان دیا گیا تھا یہ کہینگے کہ تم تو خدا کے نوشتہ کے بموجب (عالم دنیا اور عالم برزخ
كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
میں) قیامت تک رہے اور آج تو یہ قیامت کا دن ہے
وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ
لیکن تمکو (اسکا) علم و یقین ہی نہ تھا۔ پس اُس دن جنہوں نے ظلم کیا تھا اُنکی
الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَ
معذرت انکو کچھ نفع نہ پہنچائیگی اور نہ انکو رجوع کی طرف توجہ دلائی جائیگی۔ اور
لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ
ہم نے اِس قرآن میں کل آدمیوں کے نفع کے لیے ہر طرح کی مثل

منزل ٥

آپنے امام کے اور امامت کے اوصاف بیان فرمائے ہیں یہ مضمون بھی ہے کہ جناب رسولِ خدا نے خدا کے حکم سے

مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بیان کی ہے اور اگر تم کوئی نشانی بھی لے آؤ گے تب بھی وہ لوگ جو کافر ہو گئے ان ہی کہینگے

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ

کہ تم نرے ناحق کوش ہو۔ اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں

قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

رکھتے اسی طرح چھاپا لگا دیا کرتا ہے۔ پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ

اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝ ع ٦

برحق ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کہیں تمکو سبک خیال (اور جاہل) نہ بنادیں۔



سُورَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الم ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ هُدًى وَ

الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ان نیکی کرنیوالوں کے

رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

لیے ہدایت و رحمت ہیں جو (باقاعدہ) نماز پڑھتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی (پورا پورا) یقین رکھتے ہیں

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

ایسے ہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (پوری پوری)

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

فلاح پانیوالے ہیں اور آدمیوں میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو بیہودہ باتوں کا خریدار ہے

[illegible]

الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا

کو بغیر علم کے لوگوں کو راہ خدا سے بھٹکائے اور اُس کی ہنسی اڑائے

هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ

ذلیل کرنیوالا عذاب ایسوں ہی کے لیے ہے۔ اور جب اُسکو خدا کی

عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ

آیتیں پڑھکر سُنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا روگرداں ہو جاتا ہے گویا اُسنے اُنکو سُنا ہی نہیں

فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ إِنَّ

گویا اُسکے دونو کانوں میں گرانی ہے پس تم اُسکو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔ باتحقیق

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ○

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے نعمت والی جنتیں اُنہی کے لیے ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اُن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے یہ اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي

اُسنے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے جن کو تم دیکھتے ہو پیدا کیا ہے اور زمین میں (بھاری)

الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن

بھاری پہاڑ قائم کردیے ہیں کہ وہ تم کو لیکر کسی طرف کو جھک نہ جائے اور اُس میں ہر قسم کا

كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا

چلنے والا بکثرت پھیلادیا ہے اور ہمنے آسمانوں سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس میں ہر جنس

فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ○ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي

کے نفیس جوڑے پیدا کردیے۔ یہ تو خدا کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اب مجھے

مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ

یہ دکھاؤ کہ جو اُسکے سوا ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں

[illegible] بلکہ ایسے ستونوں کی نفی فرمائی ہے جن کو تم دیکھ سکو۔ ۱۲

مُّبِيْنٌ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ

ہیں۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ تم خدا کا شکر کیا کرو

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور جو بھی شکر کریگا تو وہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لیے شکر کریگا اور جو کفران نعمت کریگا تو اللہ بے پروا

غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ

(اور) لائق حمد و ثنا ہے۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ لقمان نے اپنے بیٹے سے جس حال میں کہ وہ اُسے نصیحت کر رہے

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۗ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

تھے فرمایا کہ اے میرے پیارے بیٹے اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیو بیشک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا

اور ہم نے انسان کو اُسکے ماں باپ کے بارے میں (اس سبب سے کہ اُسکی ماں نے ضعف پر ضعف اُٹھا کر اُسکو

عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۗ

حمل میں رکھا اور دو برس بعد (ولادت) اُسکا دودھ چھٹا) یہ حکم دیا کہ تو میرا بھی شکر گزار رہ اور اپنے

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

والدین کا بھی۔ (آخر) بازگشت میری ہی طرف ہوگی۔ اور اگر وہ دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرا

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہو تو تو اُن دونوں کی اطاعت مت کر اور دنیا میں اُن دونوں کیساتھ

مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

نیک سلوک کرتا رہ اور راستے پر اُس شخص کے چل جو میری طرف رجوع ہو پھر تم سب کی بازگشت

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰبُنَيَّ

میری ہی طرف ہوگی پس جو کچھ تم کیا کرتے تھے میں اُس سے تمکو آگاہ کر دونگا۔ اے میرے پیارے بیٹے

اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ

اگر نیکی یا بدی رائی کے دانہ کے برابر ہوگی پھر وہ کسی چٹان میں ہو

ع ۱۱

منزل ۵

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

یا آسمانوں میں یا زمین میں خدا تعالیٰ اسکو حاضر کریگا بیشک خدا تعالیٰ باریک بین

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

چیزونکا جاننے والا (اور) خبر رکھنے والا ہے۔ اے میرے پیارے بیٹے نماز پڑھ اور نیکی کا حکم دے

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

اور بدی سے باز رکھ اور جو مصیبت تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر یقیناً پختہ ارادہ کے

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا

کاموں میں سے یہ بھی ہے اور لوگوں کے (دکھانے کے لیے) اپنے گال نہ پھلا اور زمین

تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

پر اکڑ کر نہ چل بیشک خدا تعالیٰ کسی گھمنڈی اترانے والے کو دوست

فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ

نہیں رکھتا اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھ

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ ع ۲

کہ سب سے زیادہ ناگوار آواز گدھوں کی آواز ہے۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ

اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُس سب کو تمہارا مطیع کر دیا ہے اور تم پر اپنی

عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں اور آدمیوں میں سے کوئی کوئی ایسا بھی

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشنی پہنچانے والی کتاب کے لڑائی جھگڑا کرتا ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور جس وقت اُن سے یہ کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے تم اسکی پیروی کرو تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو

یعنی یہ پہچانتا ہوا پیدا ہوتا ہے کہ خداوند عالم اسکا خالق ہے۔ اسی سے خداتعالے نے فرمایا ہے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ الخ۔ جناب

[illegible]

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

اسکی پیروی کرینگے جسپر ہمنے اپنے باپ دادا کو پایا ہے گو شیطان اُنکے باپ دادا کو بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ

بلاتا رہا ہو تو بھی؟ اور جو شخص اپنے معاملہ کو خدا کے سپرد کردے اس حال

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَ

میں کہ وہ نیک عمل بھی ہو تو اُسنے یقیناً مضبوط رستا پکڑ لیا۔ اور تمام معاملات

اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

کا انجام خدا ہی کی حضور میں پیش ہوگا۔ اور جو شخص کافر ہو گیا تو اسکا کفر تم کو رنج نہ دے

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُن سب کی بازگشت ہماری ہی طرف ہے پھر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُس سے ہم اُنکو آگاہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ

کرینگے۔ بیشک اللہ دلوں کے حالات سے خوب واقف ہے۔ ہم تھوڑے دن اُنکو نفع پہنچا دینگے پھر

نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

سخت عذاب کی طرف اُنکو کھینچ بلائینگے۔ اور اگر تم اُنسے یہ دریافت کرو گے کہ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ

آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کس نے کیا ہے تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ اللہ نے۔ تم یہ کہنا کہ ہر قسم کی تعریف

لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ ہی کو (زیبا) ہے۔ لیکن اکثر اُن میں سے نہیں جانتے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ۝ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى

اللہ ہی کا ہے بیشک اللہ وہی تو بے پروا اور سزاوار تعریف ہے۔ اور اگر زمین میں جتنے

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ

درخت ہیں وہ قلمیں ہو جائیں اور سمندر جس کے بعد سات سمندر اور ہیں

لہ بل نتبع ما وجدنا علیہ اٰباءنا تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ یہ نضر ابن حارث کا قول ہے جس نے

سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
اُنکے لیے روشنائی بنجائیں تو بھی کلماتِ خدا ختم نہونگے بیشک اللہ غالب (اور)

حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ
حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کرنا اور تمہارا پھر اُٹھا جِلانا کچھ بھی نہیں ہے مگر اتنا ہی جتنا کہ ایک شخص

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
کا یقیناً اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ کیا تمنے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ تعالےٰ رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ
کر دیتاہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتاہے اور سورج کو اور چاند کو اُسنے مطیع کر لیا ہے

كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کہ ہر ایک ایک مُدت مقررہ تک کے لیے چل رہا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے خوب

خَبِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
واقف ہے یہ سب اِسکی دلیل ہیں کہ اللہ وہی تو برحق ہے اور اُسکے سوا جن جن کو بھی وہ

مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ ع ۳ ۱۲
پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور اللہ وہی تو اعلےٰ (اور) بزرگ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ
کیا تمنے یہ نہیں دیکھا کہ کشتیاں سمندر میں خدا کی نعمت (یعنی ہوا) سے چلتی ہیں کہ وہ اپنی نشانیوں

مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝
میں سے بعض تمکو دکھلادے بیشک ہر صبر کرنیوالے اور شکر گزار کے لیے اِس میں بہت سی نشانیاں موجود ہیں

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
پھر جسوقت اُنکو کوئی موج بادل کی طرح آکر ڈھانپ لیتی ہے تو وہ خالص دل سے اُسکی اطاعت کا اظہار کرکے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا
اللہ کو دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ اُنکو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو کچھ تو اُن میں سے اعتدال پر رہتے ہیں اور

يُجَحِّدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

سوائے ہر بیوفا اور ناشکرے کے ہماری نشانیوں کا انکار تو کوئی بھی نہیں کرتا۔ اے آدمیو! تم اپنے پروردگار

اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ

سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جس دن باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کوئی بدلا

وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا اِنَّ

نہ دے سکیگا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کوئی چیز بدلے میں دینے والا ہوگا۔ یقیناً

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا

اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تمکو زندگانی دنیا دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ خدا کے

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ

بارے میں کوئی فریبی تمکو دھوکا دینے پائے۔ بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ

اور وہی مینھ برساتا ہے اور وہی یہ جانتا ہے کہ رحم میں کیا ہے اور کوئی شخص نہیں

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ

جانتا کہ وہ کل کیا کریگا اور نہ کوئی یہ جانتا ہے کہ وہ کس سرزمین میں مریگا

تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

ع ۳

بیشک اللہ تعالےٰ بڑا جاننے والا (اور) باخبر ہے۔



سورۃ السجدۃ مکیۃ وھی ثلثون اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

الٓمّٓ۔ اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ اس کتاب کا اتارا تمام اہل عالم کے پروردگار کی طرف سے ہے

[illegible]

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ کسی نے اسکو بنا لیا ہے (جھک مارتے ہیں) بلکہ یہ برحق ہے (اور) تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے تاکہ

قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

تم اُن لوگوں کو ڈراؤ جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانیوالا آیا ہی نہیں ہے کہ وہ راہ پر

يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

آجائیں اللہ ہی وہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ اُن

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ

دونو کے درمیان میں ہے اُسکو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر حاوی ہو گیا

مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

اُسکے سوا نہ تمہارا کوئی حاکم ہے اور نہ سفارشی کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ

آسمان سے زمین تک کے معاملے کی تدبیر وہی کرتا ہے پھر اُس دن میں جسکی

إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝

مقدار تمہاری گنتی سے ہزار برس کی ہوگی کل معاملہ اُسی کی حضور میں پیش ہوگا۔

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وہی چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا زبردست (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن

جس نے ہر چیز کو جسے پیدا کیا بہت ہی اچھا پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے

طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝

کی۔ پھر اُسکی نسل کو ایک ذلیل پانی کے خلاصے سے قرار دیا۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسکو ٹھیک ٹھاک کیا اور اپنی (پیدا کی ہوئی) روح اُس میں پھونک دی اور تمہارے لیے کان

چیزوں کا تصرف وہ سب اور جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیتا ہے اور جن کاموں کے کرنے کی ممانعت فرماتا ہے تمام امور اور سارے بندوں کے اعمال قیامت کے روز ان سب چیزوں کا اظہار فرمادے گا۔ اور اُس دن کا طول تمہارے برسوں کے حساب سے ہزار برس کا ہوگا۔ (مزید توضیح کے لیے دیکھو صفحہ ۵۲۸ نوٹ ۳) ۱۲

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ وَقَالُوا

اور آنکھیں اور دل بنا دیئے تم شکر ہی تھوڑا ادا کرتے ہو۔ اور انہوں نے یہ کہدیا

أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائینگے تو کیا ہم نئی صورت میں پیدا ہونگے؟

بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ○ قُلْ يَتَوَفَّاكُم

اصل یہ ہے کہ وہ اپنے پروردگار کی حضور میں آنے ہی کے منکر ہیں۔ تم یہ کہدو کہ ملک الموت جو تم پر

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

معین کیا گیا ہے وہ تمہارا خاتمہ کریگا پھر تم اپنے پروردگار کی حضور میں

ع ۱ ۱۴ تُرْجَعُونَ ○ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ

لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش تم دیکھتے کہ جب یہ گنہگار اپنے پروردگار کی حضور میں سر جھکائے

عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ

کھڑے ہونگے (اور یہ عرض کرتے ہونگے کہ) اے ہمارے پروردگار اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے اب اگر ہم کو

صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ○ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

واپس کردو تو ہم نیکی ہی نیکی کرینگے بیشک ہم یقین کرنیوالے ہو گئے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر ہر نفس کو توفیق ہدایت

هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

دیدیتے لیکن میرا قول پورا اترا کہ میں جہنم کو جنوں سے اور آدمیوں سے سب سے ضرور ضرور

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ○ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

پاٹ دونگا۔ (بس ان سے کہا جائیگا کہ) اسکے عوض میں کہ تم آج کے دن کی حاضری کو

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ

بھول گئے تھے مزہ چکھو (اب) ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور جو عمل تم

الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

کیا کرتے تھے اُسکے عوض میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ سوائے اسکے نہیں کہ ہماری آیتوں پر ایمان

منزل ۵

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ

وہی لوگ رکھتے ہیں جنکو جس وقت بھی اُنکے ذریعہ سے نصیحت کیجاتی ہے وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ

اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اُنکے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں

الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

(وہ) اپنے پروردگار سے بیم و امید کی حالت میں دعائیں مانگتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہمنے اُنکو دیا ہے

يُنفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

اُسکا ایک حصہ (ہماری راہ میں) خرچ کیا کرتے ہیں۔ پس کوئی نفس اس بات کو نہیں جانتا کہ اُنکی آنکھوں کی ٹھنڈک

أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن كَانَ

کیا کیا چیزیں اُنکے لیے چھپا رکھی گئی ہیں یہ اُنکے اعمال کا بدلا ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔ کیا وہ شخص جو مومن ہے

مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ ۝ أَمَّا الَّذِينَ

اُسکے مانند ہے جو فاسق ہے (دونوں ہرگز) برابر نہیں ہیں۔ (یعنی) وہ لوگ جو ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ

لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے پس جو عمل وہ کیا کرتے تھے اُسکے عوض میں اُنکے لیے

نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

مہمانی کے طور پر رہنے کے (بہشتی) باغات ہونگے۔ اور رہے وہ جو نافرمان تھے پس اُنکا ٹھکانا

فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا

جہنم ہے جس وقت بھی وہ ارادہ کرینگے کہ جہنم سے نکلیں

أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

اُسی میں لوٹا دیے جائینگے اور اُن سے یہ کہا جائیگا کہ اب تم اُس آتش دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ

جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور یہ بھی ضرور ہے کہ اُس عذاب کے علاوہ ہم

سجدہ

وقف غفران

الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○

ایک چھوٹے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں تاکہ وہ (زمانۂ رجعت میں) پلٹ کر آئیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا

اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسکو اُسکے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے سے نصیحت کی گئی پھر وہ اُس سے

إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا

روگرداں ہوگیا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور بالتحقیق ہم نے موسٰے کو

مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَ

کتاب عنایت کی پس تم اُنکی قیامت کی حاضری کے بارے میں شک میں نہ رہنا اور ہم نے

جَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ

اُس کتاب کو اولادِ اسرائیل کے لیے ہدایت مقرر کیا۔ اور چونکہ اُنہوں نے صبر کیا تھا

أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا

اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ہمنے بھی اُن میں سے ایسے امام مقرر کیے جو ہمارے حکم کے بموجب

يُوقِنُونَ ○ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہدایت کرتے تھے۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن تمام باتوں کے بارے میں جن میں وہ

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کیا کرتے تھے اُنکے مابین فیصلہ فرما دیگا۔ کیا اِس بات نے کہ ہمنے اِنسے پہلے

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

کتنے ہی زمانہ والوں کو جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کردیا اُنکو کچھ بھی

مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ○

نہ سمجھایا بیشک اِس میں نشانیاں موجود ہیں کیا اب بھی وہ (توجہ سے) نہیں سنتے؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہنکا کر لیجاتے ہیں پھر اُسکے ذریعے سے

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ○

کھیتی پیدا کر دیتے ہیں جس میں سے اُنکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کیا اب بھی وہ (غور ہی) نہیں کرتے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ فیصلہ کب ہوگا؟ تم یہ کہدو کہ

يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

فتح کے دن اُن لوگوں کو جو کافر ہوگئے اُنکا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا اور نہ اُنکو

يُنْظَرُوْنَ ○ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ○ ع ٨ ١٦

مہلت دیجائیگی پس تم اُن سے روگرداں ہو جاؤ اور انتظار کرو کہ (آخر) یہ بھی تو انتظار کر رہے ہیں

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتها ٧٣ رکوعاتها ٩ کلماتها ١٢٨٠ حروفها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ

اے نبی تم اللہ سے ڈرو اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

بیشک اللہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

تمہاری طرف وحی کی جاتی ہے اُسکی پیروی کرو یقیناً اللہ اُس عمل سے جو تم کیا کرتے ہو خبردار ہے

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اور کارسازی کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ اللہ نے کسی شخص کے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ

سینے میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری اُن بیبیوں کو جن سے تم

تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

ظہار کرلو تمہاری ماں بنادیا ہے اور نہ تمہارے متبنٰے بیٹوں کو تمہارا (اصلی) بیٹا

اَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ

بنادیا ہے یہ تو تمہارے اپنے منہ کی کہن ہے اور اللہ حق حق

الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ

فرماتا ہے اور وہی ٹھیک ٹھیک راستہ بتلاتا ہے۔ لے پالکوں کو انکے حقیقی باپ کا کرکے

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات زیادہ انصاف کی ہے پھر اگر تم انکے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ دین میں تمہارے بھائی

فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

اور تمہارے (دینی) دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے بھول چوک ہو جائے اُس میں تم پر کوئی

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

الزام نہیں لیکن (اُس میں ہے) جسکا قصد تمہارے دل کریں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

(اور) رحم کرنیوالا ہے۔ نبی مؤمنین کی جانوں کا خود اُن سے زیادہ اختیار رکھنے والا ہے

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

اور اُسکی بیبیاں اُنکی مائیں ہیں اور رشتہ دار مؤمنین و مہاجرین میں سے خدا کے نوشتہ

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ

کے بموجب بعض بہ نسبت بعض کے (میراث کے) زیادہ مستحق ہیں اور یہ اور بات ہے کہ

تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ

تم اپنے اولیا کے ساتھ کچھ سلوک کرو کتاب میں لکھا ہوا حکم

مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ

یہی ہے۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جس وقت ہم نے پیغمبروں سے انکا اپنا عہد لیا

وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ
اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسےٰ سے اور عیسےٰ ابن

مَرْيَمَ ص وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْئَلَ
مریمؑ سے اور ہم نے اُن سے عہد بھی سخت لیا تاکہ خدا سچائی

الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع ۸
سچوں سے اُن کی سچائی کی بابت سوال کرے اور کافروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کیا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ
اے ایمان لانیوالو! اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اُسے یاد کیا کرو جس وقت تم پر لشکر کے لشکر

جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَ
آچڑھے پس بھیجے اُن پر ہوا بھی اور ایسے لشکر جنکو تم نے نہیں دیکھا اور

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ
جو عمل تم کیا کرتے ہو اللہ اُسکا دیکھنے والا ہے۔ (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تم پر بلندی کی طرف سے

فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ
بھی آئے اور پستی کی طرف سے بھی اور جب مارے ڈر کے تمہاری آنکھیں کج ہو گئیں اور

بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝
تمہارے کلیجے مُنہ کو آ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝
اُسی موقع پر مومنوں کی آزمائش کی گئی اور اُنکو بہت ہی سختی کے ساتھ ہلا ڈالا گیا۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا یہ کہنے لگے کہ

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ
اللہ اور اُس کے رسولؐ نے ہم سے کچھ وعدہ نہیں کیا ہے مگر زرا دھوکا۔ اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ

اُن میں سے ایک گروہ نے یہ کہدیا کہ اے یثرب کے رہنے والو اب تمہارے ٹھہرنیکی جگہ نہیں رہی ابلپٹ جاؤ اور

يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

اُن میں سے ایک گروہ نبی سے یہ کہکر اجازت مانگتا تھا کہ ہمارے مکان غیر محفوظ

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ○ مع ۱۰ عند المتقدمین ۱۴

ہیں حالانکہ مکانات غیر محفوظ نہیں ہیں وہ تو صرف بھاگنا چاہتے ہیں۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

اور اگر لشکر اُن پر اطراف سے آجاتے پھر خود اُن سے فساد برپا کرنیکو کہا جاتا تو

لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ○ وَلَقَدْ كَانُوْا

ضرور برپا کر دیتے اور اِس بارے میں اگر توقف کرتے بھی تو کچھ یونہی سا۔ اور یقیناً وہ پہلے سے اللہ

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ

سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیرینگے اور اللہ کے عہد کی

الربع

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ○ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

بابت بازپرس (بھی) کی جائیگی۔ تم یہ کہدو کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا

تمکو ہرگز نفع نہ پہنچائیگا اور اُس صورت میں تم کو فائدہ (حیات) بھی کم

قَلِيْلًا ○ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ

دیا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ وہ کون ہے جو اللہ سے تمکو بچالیگا اگر وہ تمکو عذاب دینا

بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ

چاہے یا تمہارے حق میں رحمت کرنا چاہے اور وہ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا کارساز

دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ

پائینگے اور نہ مددگار یقیناً اللہ تم لوگوں میں سے دیر کرنیوالوں کو بھی

[illegible]

منكم والقآئلين لإخوانهم هلم إلينا ولا يأتون
جانتا ہے اور اپنے بھائیوں سے یہ کہنے والوں کو بھی کہ ہمارے پاس چلے بھی آؤ حالانکہ وہ لڑائی
البأس إلا قليلا ○ أشحة عليكم فإذا جاء
کے میدان میں آتے ہی کم ہیں۔ (وہ) تمہاری مدد کرنے میں تنگ بخیل ہیں پھر جب خوف کی صورت
الخوف رأيتهم ينظرون إليك تدور أعينهم
آجائے تو تم انکو دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف نگاہ لگائے ہوئے ہیں اور
كالذي يغشى عليه من الموت فإذا ذهب الخوف
انکی پتلیاں اس طرح پھر رہی ہیں جیسے اُس شخص کی جس پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف جاتا رہے
سلقوكم بألسنة حداد أشحة على الخير أولئك
تو مال غنیمت لینے کے لیے گرے پڑتے ہیں اور طرار زبانوں سے تم پر طعنوں کی بوچھار کرتے ہیں
لم يؤمنوا فأحبط الله أعمالهم وكان ذلك على الله
یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے بھی انکے اعمال اکارت کردیئے اور اللہ کے نزدیک یہ بات
يسيرا ○ يحسبون الأحزاب لم يذهبوا وإن
آسان ہے۔ کفار کے جتھوں کی نسبت یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ گئے نہیں اور اگر
يأت الأحزاب يودوا لو أنهم بادون في الأعراب
جتھے (دوبارہ) آجائے تو انکی خواہش یہ ہوتی کہ کاش (کہیں) جنگلوں میں بدوؤں میں ہوتے
يسألون عن أنبائكم ولو كانوا فيكم ما قاتلوا إلا
اور وہیں سے تمہاری خبریں پوچھا کرتے۔ اور اگر تم میں رہتے تو لڑائی نہ لڑتے مگر بہت ہی
قليلا ○ لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة ع ۲ ۱۸
کم (اے لوگو!) بیشک تمہارے لیے پیروی کرنیکو اچھا نمونہ خود رسول اللہ موجود ہیں
لمن كان يرجوا الله واليوم الآخر وذكر الله كثيرا ○
(یعنی) اُس شخص کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کی بہت سی یاد کیا کرتا ہو

[illegible]

[illegible]

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ
اور جبوقت مومنوں نے کافروں کے جتھوں کو دیکھا تو یہ کہا کہ یہ وہی تو ہے جسکا اللہ نے اور اُسکے

رَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ
رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ نے اور اُسکے رسول نے سچ فرمایا تھا غرض اس آزمائش نے اُنکے ایمان

اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
اور تسلیم کو اور بڑھا ہی دیا مومنین میں سے ایسے مرد بھی ہیں کہ اُنہوں نے اللہ سے جو کچھ

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ
عہد کیا تھا اُسے سچ کر دکھایا پس بعض اُن میں سے ایسے ہیں جنکا خاتمہ ہو گیا اور اُن میں

مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ
سے کوئی ایسا بھی ہے جو (شہادت کا) منتظر ہے اور اُنہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ سچوں کو اُنکے

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
سچ کے موافق بدلا دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
یا اُنکی توبہ قبول کرلے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ
اور اُن لوگوں کو جو کافر ہو گئے تھے اللہ نے اُنکے غصہ ہی کی حالت میں لوٹا دیا کہ وہ کسی مراد کو نہ پہنچے اور

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝
اللہ نے مومنوں کو لڑائی کی نوبت ہی نہ آنے دی اور اللہ صاحب قوت (و) صاحب غلبہ ہے

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے اُنکی مدد کی تھی اُنکو اُنکے قلعوں سے

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
نیچے اُتار دیا اور اُنکے دلوں میں رعب ڈالدیا کہ تم ایک گروہ کو

تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝ وَأَوْرَثَكُمْ
قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو۔ اور تم کو اُن کی زمین کا

أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا
اور اُنکے گھروں کا اور اُنکے مالوں کا وارث کر دیا اور ایسی زمین کا جسپر تمہارے کبھی قدم بھی نہیں آئے تھے

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ع ٣
اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی تم اپنی ازواج

قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
سے یہ کہدو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور اُسکی زینت کی

وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا
خواستگار ہو تو آؤ میں تمکو نفع پہنچا دوں اور پھر تمہیں نہایت خوبی سے

جَمِيلًا ۝ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
رخصت کردوں۔ اور اگر تم اللہ اور اُسکے رسولؐ کی اور آخرت کے گھر کی خواستگار ہو

وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ
تو اللہ نے تم میں سے جو نیک ہونگی اُن کے لیے بہت بڑا

مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن
اجر تیار فرمایا ہے۔ اے نبیؐ کی بیبیو! جو

يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ
تم میں سے کوئی کھلی بدی کریگی تو اُس کو عذاب

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ
بھی دُہرا دیا جائیگا۔ اور اللہ پر یہ بات

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝
آسان ہے۔